ایک ہزار
1000
خوبصورت
اشعار
urdukutabkhanapk.blogspot
Khoobsurat
Ashaar

مشہور شاعری جو شاعروں کی پہچان بنی
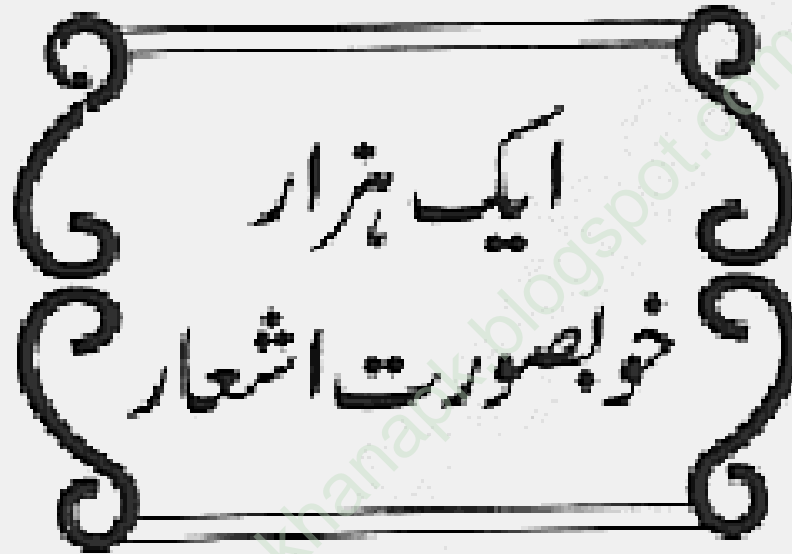
ایک ہزار خوبصورت اشعار

مرتب:

اسرار شیخ

منگوانے کا پتہ

عثمان پبلی کیشنز ③ صدف پلازہ سیکنڈ فلور محلہ جنگی پشاور

خوبصورت اور معیاری مطبوعات کا درخشاں نام "عثمان پبلی کیشنز"

ناشران: ——— محمد آصف

——— برادران

قیمت: ———

ڈسٹری بیوٹرز

فقیر بک ایجنسی

رحمت مارکیٹ قصہ خوانی بازار پشاور

نواب سنز پبلی کیشنز

اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی

اشرف بک ایجنسی

اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی

علم

ایک زمانہ تھا کہ شعراء اور ادباء کی بڑی قدر ہوتی تھی لوگ ان سے بڑی عقیدت اور احترام سے پیش آتے اور ان سے محبت کرتے ۔ شاہان زمانہ شعراء اور ادباء کو اپنے ہاں بڑی اہمیت دیتے لیکن جدید دور کے تقاضوں، مفاد پرستی، اور لالچ پن نے ان کی قدر میں کافی حد تک کمی لائی ہے ۔ حالانکہ یہ وہ لوگ ہے جو معاشرے میں پیار، خلوص اور محبت کے ذریعے اظہر ہیں ۔ اور الفاظ کی خوبصورت اور رنگین ترتیب سے سننے والوں کے دلوں میں جگہ بنا لیتے ہیں اور گفتگو کے وقت کلام کے نقوش ذہن و قلب پر ثبت کر دیتے ہیں ۔ کلام کی بات کلام کی صلاحیت اور پیار و محبت کی بات پیار و محبت کے جذبات و احساسات کو ابھارتے ہیں ۔ اپنی مدعا، نصیحت اور آرزؤں کو اگر شاعری کے لباس میں سجایا جائے تو دلوں کے آغوش اس کو دلہن کی طرح بڑی چاہت سے اپنے اندر سما لیتے ہیں ۔ شعر کی زبان وہ تلوار ہے جس سے نفرتوں کے پہاڑ کاٹے جاتے ہیں ۔ اور لفظ انسان ہے بھی انس سے جس کا مطلب محبت ہے اور اس محبت کو زندہ و شاد باد رکھنا ہمارا فرض ہے ۔ اور اس فرض کو نبھانے میں شعر و شاعری کا کردار بہت نمایاں ہے ۔ خان پبلی کیشنز جو کہ خوبصورت اور معیاری مطبوعات کا ایک درخشاں نام ہے ۔ پبلشنگ کے ذریعے علم و فن کی خدمت کا اپنا ایک انداز رکھتے ہیں اپنے قارئین کی طرف سے سابقہ حوصلہ افزائی کے پیش نظر بہترین شعری مجموعوں کے سیریز کو بیک وقت دس کتابوں کی شکل میں شائع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں ۔ جس میں سے ایک کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے مجھے امید ہے انشاءاللہ قارئین اس سیریز کو بے حد پسند کرینگے اور حسب سابقہ حوصلہ افزائی فرمائینگے ۔ **شکریہ**

اسرار شیخ

انہی سے پاؤں مرے عمر بھر رہے زخمی
بکھر گئے جو کئی خواب ٹوٹ کر میرے
جمیل مجھ کو یہ کن فاصلوں نے گھیرا ہے
کہ ختم ہو نہ سکے عمر بھر سفر میرے
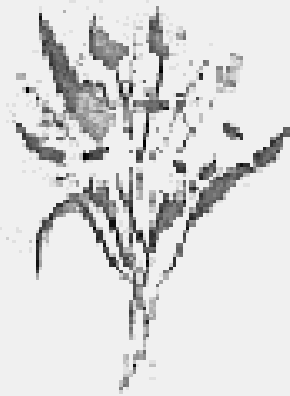
5 خوبصورت اشعار

زمانے بھر کے دکھوں کو لگا لیا دل سے
اس آسرے پہ کہ اک غمگسار اپنا ہے

☆

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں
تو پھرے قریہ بہ قریہ کو میرے لئے

☆

وہ مجھے ٹوٹ کے چاہے گا چھوڑ جائے گا
مجھے خبر تھی اسے یہ ہنر بھی آتا ہے

☆

بس یہ ہوا کہ اس نے تکلف سے بات کی
اور ہم نے روتے روتے دوپٹے بھگو لئے

☆

کسے خبر تھی کسی اور کے گلے لگ کر
تیری جدائی میں بچوں کی طرح رونا تھا

☆

وہ بھی دن تھے کہ گمان ہوتا تھا
تجھ سے بچھڑوں گا تو مرجاؤں گا

خوبصورت اشعار 6

یہ کسی کا تصور ہے کہ آنکھیں نہیں کھلتیں
ڈرتا ہوں میرا شیش محل ٹوٹ نہ جائے

☆

زندگی آ تجھے قاتل کے حوالے کر دوں
مجھ سے اب خون تمنا نہیں دیکھا جاتا

☆

جہاں سے چھوڑ رہے ہو مجھے اندھیرے میں
وہیں سے راہ محبت نکل تو سکتی ہے

☆

کبھی کبھی تو وہ اس طرح یاد آتے ہیں
ہم اس کے بعد ہر ایک شے کو بھول جاتے ہیں

☆

بہت کچھ پاؤ گے دنیا میں پیارے
محبت پاؤ گے لیکن ہمیں نہیں

☆

وہ تیری یاد کا موسم گزر گیا ہے عمیر
اب تو آجا کے نئی یاد کا موسم ہے ابھی

7

خوبصورت اشعار

عامر وہ رلاتا ہے ہر گھڑی مجھ کو
مجھے دکھ دے کے اس کا مسکرانا بھی

☆

انہیں اپنا نہیں سکتا مگر اتنا بھی کیا کم ہے
کہ کچھ مدت حسیں خوابوں میں کھو کر جی لیا میں نے

☆

میں نے مانا جدائی مرا مقدر ہے
مگر یہ بات نہ منہ سے کہو خدا کے لئے

☆

اب تو آرام کریں سوچتی آنکھیں میری
رات کا آخری تارا بھی ہے جانے والا

☆

بچھڑ رہا ہے کوئی شخص عمر بھر کے لئے
یہ وقت کاش ٹھہر جائے لمحہ بھر کے لئے

☆

مل ہی جائے گا کہیں دل کو یقین رہتا ہے
وہ اسی شہر کی گلیوں میں کہیں رہتا ہے

خوبصورت اشعار

8

ہائے وہ زندگی نہیں ملتی
جب ہمیں روز موت آتی تھی

☆

اتفاقاً ہوگیا تھا ایک ہمراہی سے پیار
عمر کا دکھ لگ گیا اس سے بچھڑ جانے کے بعد

☆

تیری آنکھیں دیکھ کر دل نے کہا
زندگی تو خوبصورت ہے بہت

☆

ذرا سی بات پہ کیوں اس قدر خفا ہوتا
اگر وہ میری محبت سے آشنا ہوتا
ذرا تو سوچ کہ اتنا ہی بس کیا ہوتا
مجھے کتاب سمجھ کر ہی پڑھ لیا ہوتا
یہ اور بات کہ میں تجھ سے دور ہوں لیکن
میں تیرے پاس بھی ہوتا بھلا تو کیا ہوتا

☆

خوبصورت اشعار

9

فراز تو نے اسے مشکلوں میں ڈال دیا
زمانہ صاحب زر اور تو صرف شاعر

☆

قریب تھے تو فقط واسطہ تھا آنکھوں سے
جدا ہوئے ہیں تو دل میں اتر گئے ہیں لوگ

☆

خوش گئے تھے تم تو ملاقات کو ظفر
کیسے اداس ہوگیا اس نے کہہ دیا

☆

آئے ہیں یاد تجھ سے بچھڑ کر وہ لوگ بھی
جن سے تعلقات بگڑنے کا غم نہ تھا

☆

کس طرح ترے نام کو ہونٹوں پہ سجالوں
افسانے محبت کے سنائے نہیں جاتے

☆

اگرچہ اک زمانہ ہوگیا ترک مراسم کو
تمہاری یاد اب بھی بارہا تکلیف دیتی ہے

خوبصورت اشعار 10

کوئی بھی یاد مکمل نہیں ہے اس کے بغیر
یہ ایسا کون ہے شامل مری ضرورت میں

☆

کبھی دیکھی تھی اس کی ایک جھلک
رنگ سا جم رہا ہیں آنکھوں میں

☆

دل تو تیرا اداس ہے ناصر
شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے

☆

کوئی بھی اپنی محبت بھلا نہیں سکتا
نہیں بھی یاد ضرور آئیں گے کبھی ہم لوگ

☆

نگاہ وہ دل تیرے بارے میں متفق ہی نہ تھے
میں خود سے کتنا لڑا ہوں تیری محبت میں

☆

شدت کا درد اور مزا دے گیا ہمیں
مل کر ترا بچھڑنا بھی کیا دے گیا ہمیں

خوبصورت اشعار

کیسی تنہائیاں اس شخص نے سونپی ہیں مجھے
مجھ سے اب کوئی بھی تنہا نہیں دیکھا جاتا

☆

یقین آتا نہیں اس کی بے وفائی کا
وہ آہی جائے گا یہ ہی گمان رہتا ہے

☆

پہلے تعداد کون سی کم ہے
تو بھی دشمن ہوا تو کیا غم ہے

☆

تجھے تو ناز بہت دوستوں پہ تھا جالب
الگ تھلگ سے ہو کیا بات ہوگئی پیارے

☆

نظریں ملیں تو پیار کا اظہار کر گیا
بولا تو بات سے انکار کر گیا

☆

ہر بار تم کو اس کا کہا ماننا پڑے
ناصر یہ دوستی تو نہیں نوکری ہوئی

خوبصورت اشعار

دنیا تو چاہتی ہے یونہی فاصلے رہیں
دنیا کے مشوروں پہ نہ جا اس گلی میں چل

☆

نام نے سن لیا ہوگا
چاہتوں کے موسم میں
زخم جو بھی لگ جائے
عمر بھر نہیں سکتا
تم نے سن لیا ہوگا
شہر کی ہواؤں سے
وہ جو ایک دیوانہ
آتے جاتے راہی کو
راستوں میں ملتا تھا
اب کہیں نہیں ملتا

☆

سوچ لو اس بزم سے اٹھنے سے پہلے سوچ لو
یہ نہ ہو پھر دل کے ہاتھوں لوٹ کر آنا پڑے

☆

خوبصورت اشعار

13

کچھ ادائے مری روح میں سمایا تھا
گماں تک نہیں ہوتا کہ تو پرایا تھا

☆

تیری صورت سے کسی کی نہیں ملتی صورت
ہم جہاں میں تیری تصویر لئے پھرتے ہیں

☆

لوگ کہتے ہیں کہ تو اب بھی خفا ہے مجھ سے
تیری آنکھوں نے تو کچھ اور کہا ہے مجھ سے

☆

اور تو کون ہے جو مجھ کو تسلی دیتا
ہاتھ رکھ دیتی ہیں دل پہ تری یادیں اکثر

☆

تمہارے حسن سے جب ہم گریز چاہتے ہیں
ہماری یاد میں ڈھلتی نہیں کوئی تصویر

☆

ہم بھلا تیری جفا سے کبھی منہ پھیریں گے
ہم تو وہ لوگ ہیں جو بات پہ مرجاتے ہیں

خوبصورت اشعار

عشق کو جرم سمجھتے ہیں زمانے والے
جو یہاں پیار کرے گا وہ سزا پائے گا

☆

عشق سنتے ہیں جسے ہم وہ یہی ہے شاید
خود بخود دل میں ہے اک شخص سمایا جاتا

☆

گرچہ پہلے سا تعلق تو نہیں اس سے مگر
جو محبت کا تقاضا ہے نبھایا ہم نے

☆

پہلے آتی تھی حال دل پہ ہنسی
اب کسی بات پہ نہیں آتی

☆

میرے وطن میں سیاست کا حال مت پوچھ
گھری ہوئی ہے طوائف تماش بینو میں

☆

کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا

عشق کا وہ دریا ہے کہ عمر خضر بھی
صرف ہو جائے تو پیدا کہیں ساحل نہ ہو

☆

ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم

☆

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

☆

ہر جگہ جوش محبت کا نیا عالم ہوا
آنکھ میں آنسو جگر میں داغ دل میں غم ہوا

☆

بھیگی رات اور یہ برسات کی ہے میں
جتنا بھلا رہا ہوں وہ یاد آ رہا ہے

☆

ٹوٹ گیا جب دل کا رشتہ اب کیوں ریزے چنتی ہوں
ریزوں سے بھی کبھی کسی نے شیشہ پھر سے بنایا ہے

خوبصورت اشعار

اک شمع دریچے کی چوکھٹ پہ جلا رکھنا
مایوس پھر نہ جائے ہاں پاس وفا رکھنا

☆

آدمی جان کے کھاتا ہے محبت میں فریب
خود فریبی ہی محبت کا صلہ ہو جیسے

☆

تمہارے بعد خدا جانے کیا ہوا دل کو
کسی سے ربط بڑھانے کا حوصلہ نہ ہوا

☆

تجھ کو خبر نہیں مگر اک سادہ لوح کو
برباد کر دیا تیرے دو دن کے پیار نے

☆

بس ایک بار میں اس کی گلی سے گزرا تھا
پھر ایک عمر وہ کھڑکی سے جھانکتا ہی رہا

☆

ترس گئی ہیں یہ آنکھیں گلاب چہروں کو
مریض جسم نکلتے ہیں اب مکانوں سے

خوبصورت اشعار

میں سوچتا ہوں اگر تو ہی میری منزل ہے
تو کیوں نہ آج ہی میں تیری سمت لوٹ چلوں

☆

مجھے تو زندگی بھر اب تیری یادوں پہ جینا ہے
تجھے بھی کیا کبھی گزرے زمانے یاد آئیں گے

☆

تجھ سے بچھڑ کر زندہ ہیں
جان بہت شرمندہ ہے

☆

سوچ کر اسے ملنا کہ جب ملو گے اسے
اگر وہ پوچھ نہ سکے گا تو کیا کہو گے اسے

☆

وہ آ گیا تو کب آؤ گے اپنے آپ میں تم
چلا گیا تو جدا کس طرح کرو گے اسے

☆

نہ جھوٹی بات کی ہے اور نہ جھوٹے خواب دیکھے ہیں
تو ہم کو بھول جائے گا تجھے ہم یاد رکھیں گے

جس کو ملنا نہیں پھر اس سے محبت کیسی
سوچتا جاؤں مگر دل میں بسائے جاؤں

☆

میری چاہت میں بھی وہ بات نہ تھی
وہ بھی رخصت ہوا بہانے سے

☆

اپنی پہچان بھی کھو بیٹھا ہوں
اس قدر تجھ سے محبت کی ہے

☆

تیری چاہت کے بھیگے جنگلوں میں
مرا تن مور بن کر ناچتا ہے

☆

عذاب جاں تو ہے ہم نے تیری چاہت میں
جو تیرا حق تھا تجھے اس قدر نہیں چاہا

☆

ہر دھڑکن میں تمہیں اتارا ہر چہرے میں تمہیں پکارا
صدیوں تک چاہا ہے تم کو لیکن پھر بھی پرائے ہو

خوبصورت اشعار

19

گرچہ پہلے سا تعلق تو نہیں اس سے مگر
جو محبت کا تقاضا تھا نبھایا ہم نے

☆

ہم بھی شکستہ دل ہیں پریشان تم بھی ہو
اندر سے ریزہ ریزہ میری جان تم بھی ہو

☆

میرے درد کی ابتدا کرنے والے
میں اب درد کی انتہا چاہتا ہوں

☆

تم خوش رہو کافی ہے ہمارے لئے اتنا
کچھ یاد دلا کر تمہیں رسوا نہ کریں گے

☆

جو دل پہ گزرتی ہے تمہیں کیسے بتائیں
جذبات کو الفاظ میں ڈھلتے نہیں دیکھا

☆

تبسم نام ہے ان لبوں کی ایک جنبش کا
محبت زندگی بھر کی پریشانی کو کہتے ہیں

20

خوبصورت اشعار

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو
نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

☆

دو چار دن جو مجھ سے محبت جتا گیا
لیتی ہوں نام آج بھی اس کا دعا کے ساتھ

☆

اک آگ جل رہی تھی کئی روز سے مگر
اب صرف کچھ دھواں سا میرے دل میں رہ گیا

☆

بیٹھا نہ پاس بات بھی ہم سے نہ کر سکا
لیکن وہ چہرہ چاند سا اچھا لگا تو تھا

☆

کل رات برستی رہیں ساون کی گھٹا بھی
اور ہم بھی تیری یاد میں دل کھول کے روئے

☆

معلوم جو ہوتا ہمیں انجام محبت
لیتے نہ کبھی بھول کے ہم نام محبت

خوبصورت اشعار

محبت کی نہیں جاتی محبت ہو ہی جاتی ہے
یہ شعلہ خود بھڑک اٹھتا ہے بھڑکایا نہیں جاتا

☆

ثابت ہوا کہ مجھ سے محبت نہیں رہی
وہ شخص مجھ کو دیکھ کر آنکھیں چرا گیا

☆

اے دل نہ اپنے آپ کو تو بے قرار کر
پیاری ہے زندگی تو کسی سے نہ پیار کر

☆

رنجش اپنی جگہ ہاتھ ملاؤ تو سہی
یہ کہ اک رسم زمانہ ہے نبھاؤ تو سہی

☆

روتے ہیں دل کے زخم تو ہنستا نہیں کوئی
اتنا تو فائدہ مجھے تنہائیوں سے ہے

☆

آج تو ہم کو پاگل کہہ لو پتھر پھینکو طنز کرو
عشق کی بازی کھیل نہیں ہے [illegible] تو [illegible] کے

خوبصورت اشعار

22

جس طرح ترک تعلق پہ ہے اصرار اب کے
ایسی شدت تو میرے عہد وفا میں بھی نہ تھی

☆

کوئی آرزو نہیں ہے کوئی مدعا نہیں ہے
ترا غم رہے سلامت مرے دل میں کیا نہیں ہے

☆

لوگ تو دامن سی لیتے ہیں جیسے بھی ہو جی لیتے ہیں
ساحر ہم دیوانے ہیں جو بال بکھیرے پھرتے ہیں

☆

لب پہ توحید تو دل میں لئے بت خانہ پھروں
سب کے ہم راہ چلوں سب سے جدا گانہ پھروں

☆

موسم کا زہر داغ بنے کیوں لباس پر
یہ سوچ کر نہ بیٹھ سکا سبز گھاس پر

☆

بہت مشکل وفا کے سلسلے ہیں
سمجھ لو پھول پتھر میں کھلے ہیں

خوبصورت اشعار

23

میں دکھ میں تھا تو اکیلا تھا پوری بستی میں
میں سکھ میں ہوں تو میرے آس پاس سب آئے

☆

تعلق جوڑتے یا توڑ دیجے
کہانی کو کوئی تو موڑ دیجے

☆

اور کچھ بھی نہیں ہوتا تو بھری بارش میں
تجھ سے بچھڑے ہوئے رستوں پہ سفر کرتا ہوں

☆

شام سے پہلے وہ مست اپنی اڑانوں میں رہا
جس کے ہاتھوں میں تھے ٹوٹے ہوئے پر شام کے بعد

☆

ایک شب عرش پہ محبوب کو بلوا ہی لیا
ہجر وہ غم ہے خدا سے بھی اٹھایا نہ گیا

☆

اس کا دل بھی بہت دکھا ہوگا
جب مقدر میرا لکھا ہوگا

خوبصورت اشعار

اب جس کا جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا

☆

آج کُل کائنات کو ہم نے
تجھ سے نظریں ملا کے دیکھ لیا

☆

بڑا ہے درد کا رشتہ یہ دل غریب سہی
تمہارے نام پہ آئیں گے غمگسار چلے

☆

زندگی جن کے تصور سے جلا پاتی تھی
ہائے کیا لوگ تھے جو دامِ اجل میں آئے

☆

آنکھ برسی ہے تیرے نام پہ ساون کی طرح
جسم سلگا ہے تیری یاد میں ایندھن کی طرح

یہ فخر تو حاصل ہے برے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں

خوبصورت اشعار

اے دوست کیا بتائیں کہ کیا کیا نہ ہو سکا
ہم سے تیرے ستم کا بھی شکوہ نہ ہو سکا

☆

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

☆

یہ ادائے بے نیازی تجھے بے وفا مبارک
مگر ایسی بے رخی کیا کہ سلام تک نہ پہنچے

☆

ضبط کرنا ہے تو پھر حد سے گزرنا ہوگا
خون ہو جائے یہ دل آنکھ نہ بھرنے پائے

☆

جنازہ روک کر میرا وہ اس انداز سے بولے
گلی ہم نے کہی تھی تم تو دنیا چھوڑے جاتے ہو

☆

قتیل مجھ کو برا اس نے کہہ دیا بھی تو کیا
یہی بہت ہے مجھے یاد کر رہا تھا کوئی

خوبصورت اشعار

26

مانا کہ تیرا مجھ سے کوئی واسطہ نہیں
ملنے کے بعد مجھ سے ذرا آئینہ بھی دیکھ

☆

غیروں سے التفات پہ ٹوکا تو یوں کہا
دنیا میں بات بھی نہ کریں کیا کسی سے ہم

☆

غلط ہو آپ کا وعدہ کوئی خدا نہ کرے
مگر حضور کو عادت ہے بھول جانے کی

☆

تو آج مجھ سے بچھڑ کر بڑے سکون میں ہے
بھی وہ شخص میرے واسطے عذاب میں تھا

☆

پہلے بڑی رغبت تھی ترے نام سے مجھ کو
اب سن کے تیرا نام میں کچھ سوچ رہا ہوں

☆

جرم الفت پہ ہمیں لوگ سزا دیتے ہیں
کیسے نادان ہیں شعلوں کو ہوا دیتے ہیں

خوبصورت اشعار

27

کچھ تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار
اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں

☆

ہم تم سے چھین لیں گے یہ شان بے نیازی
پھر مانگتے پھرو گے اپنا غرور ہم سے

☆

ان کو آتا ہے پیار پہ غصہ
ہم کو غصے پہ پیار آتا ہے

☆

برق بن کے میرے خرمن کو جلانے والے
تو بھی برسا ہے کبھی ابر بہاراں کی طرح

☆

نظر لگے نہ کہیں اس کے دست بازوں کو
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

☆

اب آپ کس لیے اتنے ملول ہوتے ہیں
دیا تھا رنج تو کچھ سوچ کر دیا ہوتا

خوبصورت اشعار

اس نے اچھا ہی کیا حال نہ پوچھا دل کا
بھڑک اٹھتا تو یہ شعلہ نہ دبایا جاتا

☆

اے دوست اک غریب سے اتنا خفا نہ ہو
شاید تو کل بلائے تو یہ بے نوا نہ ہو

☆

پہلی پہلی محبتوں میں عدم
کتنا جوش و خروش ہوتا ہے

☆

زخموں سے بدن گلزار سہی پر ان کے شکستہ تیر گنو
خود ترکش والے کہہ دیں گے یہ بازی کس نے ہاری ہے

☆

ویسے تو تمہیں نے مجھے برباد کیا ہے
الزام کسی اور کے سر جائے تو اچھا

☆

ابھی تو آئے ہو بیٹھو ذرا تسلی سے
لگے گی دیر ذرا حال دل سنانے میں

خوبصورت اشعار

29

اے مجھے چھوڑ کے طوفان میں جانے والے
دوست ہوتا ہے تلاطم میں سفینے کی طرح

☆

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
دیوانہ مر گیا آخر کو ویرانے پہ کیا گزری

☆

ابھی زندہ ہوں لیکن سوچتا رہتا ہوں خلوت میں
کہ اب تک کس تمنا کے سہارے جی لیا میں نے

☆

یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا

☆

یہ درد کم تو نہیں ہے کہ تو ہمیں نہ ملا
یہ اور بات کہ ہم بھی نہ ہو سکے تیرے

☆

حقیقت کھل گئی حسرت تیرے ترک محبت کی
تجھے تو اب وہ پہلے سے بھی بڑھ کر یاد آتے ہیں

خوبصورت اشعار

ہر بات بھلا دی ہے مگر تیرا تصور
اک بھولی ہوئی شام کو ڈھلنے نہیں دیتا

☆

زہر بھرے والے آ بسے ہیں شہروں میں
سانپ کی طرح اب تو دوستی بھی ڈستی ہے

☆

اگر کسی سے مراسم بڑھانے لگتے ہیں
ترے فراق کے دکھ یاد آنے لگتے ہیں

☆

ابھی نہیں نزاکتِ احساس اس قدر
شیشہ اگر ٹوٹے تو پتھر بھی آئے گا

☆

اگر تم سے کوئی پوچھے میری زندگی کیا ہے
ہتھیلی پہ ذرا سی خاک رکھنا اور اڑا دینا

☆

آئے تھے یوں کہ جیسے بیٹھے تھے عمر بھر
بھولے تو یوں کہ گویا کبھی آشنا نہ تھے

31

خوبصورت اشعار

اب ملاقات میں وہ گرمی جذبات کہاں
اب تو رکھنے وہ محبت کا بھرم آتے ہیں

☆

آج ٹوٹے ہوئے سپنوں کی بہت یاد آئی
آج بیتے ہوئے ساون کو بہت یاد کیا

☆

میرا منہ کفن سے کھولا مجھے دیکھ کے وہ بولے
یہ نیا لباس کیوں ہے یہ کہاں کے ہیں ارادے

☆

کبھی نہ ختم کیا میں نے روشنی کا سفر
اگر چراغ بجھا دل جلا لیا میں نے

☆

یہ کیسا نشہ ہے میں کس عجب خمار میں ہوں
تو آکے جا بھی چکا میں انتظار میں ہوں

☆

سوال یہ ہے کہ کیسا تھا حسن کا عالم
جواب یہ ہے کہ ان کا کوئی جواب نہیں

خوبصورت اشعار

32

وعدہ تو کر گئے تھے کہ آئیں گے خواب میں
مارے خوشی کے نیند نہ آئے تو کیا کروں

☆

اس کے دل پہ بھی کڑی عشق میں گزری ہوگی
نام جس نے بھی محبت کا سزا رکھا ہے

☆

دل کو اس راہ پہ چلنا ہی نہیں
جو مجھے تجھ سے جدا کرتی ہے

☆

اس مرض کو مرض عشق کہا کرتے ہیں
نہ دوا ہوتی ہے جس کی نہ دعا ہوتی ہے

☆

بارہا ان سے نہ ملنے کی قسم کھاتا ہوں میں
اور پھر یہ بات قصداً بھول بھی جاتا ہوں میں

☆

میں نے سو خبریں جیسے دل چھپائے رکھا
لوگ وہ زخم زمانے کو دکھا بھی آئے

خوبصورت اشعار

33

ہمارے عشق میں رسوا ہوئے تم
مگر ہم تو تماشا ہوگئے ہے

☆

یونہی موسم کی ادا دیکھ کے یاد آیا ہے
کس قدر جلد بدل جاتے ہے انسان جاناں

☆

آیا وہ بام پر تو کچھ ایسا لگا منیر
جیسے فلک پہ رنگ کا بازار کھل گیا

☆

آپ کی آنکھ سے گہرا ہے مری روح کا زخم
آپ کیا سوچ سکیں گے مری تنہائی کو

☆

آراستہ تو خیر نہ تھی زندگی کبھی
پہ تجھ سے قبل اتنی پریشان بھی نہ تھی

☆

اور کچھ دیر نہ گزرے شب فرقت سے کہو
دل بھی کم دکھتا ہے وہ یاد بھی کم آتے ہے

خوبصورت اشعار

جب بھی آتا ہے میرا نام تیرے نام کے ساتھ
جانے کیوں لوگ میرے نام سے جل جاتے ہیں

☆

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا
بات پہنچی تیری جوانی تک

☆

ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی

☆

تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں
کسی بہانے تمہیں یاد کرنے لگتے ہیں

☆

وہ بلائیں تو کیا تماشا ہو
ہم نہ جائے تو کیا تماشا ہو
وقت کی چند ساعتیں ساغر
لوٹ آئے تو کیا تماشا ہو

☆

خوبصورت اشعار

دل میں اب یوں تیرے بھولے ہوئے غم آتے ہیں
جیسے بچھڑے ہوئے کعبے میں صنم آتے ہیں

☆

تھام کر تو کسی زردار کے دامن کو کبھی
میرے غربت پہ ہنسو گی مجھے معلوم نہ تھا

☆

عمر بھر کے لئے جب اس نے جدائی دے دی
اس سے اب پیار کی کیا اور نشانی مانگیں

☆

یہی ہے شیوہ اہل وفا زمانے میں
کسی کو دل سے لگایا کسی کو بھول گئے

☆

یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبل بے تاب گفتگو کرتے

☆

ایک تجھ کو نظر نہیں آئی
ساری محفل میں میری تنہائی

خوبصورت اشعار

تمہارے ہجر کا بے درد موسم
مرے آنگن میں دکھ پھیلا رہا ہے

☆

تیرا پہلو تیرے دل طرح آباد رہے
تجھ پہ گزرے نہ قیامت شب تنہائی کی

☆

کیسے کہہ دوں کے مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

☆

نہ پوچھ حال کسی بھی اداس چہرے کا
ہر ایک شخص کی اپنی الگ کہانی ہے

☆

میں خیال ہوں کسی اور کا مجھے سوچتا کوئی اور ہے
سر آئینہ میرا عکس ہے پس آئینہ کوئی اور ہے

☆

جس بھی فنکار کا شاہکار ہو تم
اس نے صدیوں تمہیں سوچا ہوگا

خوبصورت اشعار

خدا کرے وہ میری ارض پاک پہ اترے
وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

☆

دردمندان محبت تو ہیں بدنام فراز
ورنہ کچھ سوچو یہ حسین لوگ بھی دیوانے ہیں

☆

اپنا یہ حال کہ جی ہار چکے لٹ بھی گئے
اور محبت وہی انداز پرانے مانگے

☆

اے دوست ہم نے ترک تعلق کے باوجود
محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی

☆

آؤ حسن یار کی باتیں کریں
زلف کی رخسار کی باتیں کریں

☆

اس شہر بے چراغ میں جائے گی تو کہاں
آ اے شب فراق تجھے گھر ہی لے چلیں

خوبصورت اشعار

بے وفا ہم ہیں اگر جان وفا یونہی سہی
ڈھونڈ لینا جو تمہیں کوئی وفادار ملے

☆

بچھڑنا شرط ہی ٹھہرا تو یوں بچھڑ جائیں
کسی کو ترک تعلق کا کچھ گلہ نہ رہے

☆

بار بار اس کی ملاقات کی خواہش کرنا
عمر بھر سانپ کو سینے سے لگا رکھنا ہے

☆

ہم نے جب بھی ترک تعلق کی قسم کھائی ہے
پھر دبے پاؤں تیری یاد چلی آئی ہے

☆

وہ کون سا ہے وقت کہ بھولی ہو تیری یاد
وہ کون سی گھڑی ہے کہ تو روبرو نہیں

☆

یادوں کی دہلیز پہ کوئی دستک ہے نہ سایہ ہے
دو آنکھوں کے دیپ جلائے کس کو ڈھونڈنے آیا ہے

خوبصورت اشعار

39

میں نے برسوں تیری یادوں کا سہارا لے کر
تجھ کو پوجا ہے، خیالوں کے صنم خانے میں

☆

کچھ رسم محبت کے تقاضے بھی ہیں اے دوست
دل ورنہ تیری یاد سے غافل تو نہیں ہے
یادوں کی جڑیں پھوٹ ہی پڑتی ہیں کہیں سے
دل اگر سوکھ بھی جائے تو بنجر نہیں ہوتا

☆

پرسش غم کے لیے، رات کی تنہائی میں
نہ سہی تو، تیری یادیں تو چلی آتی ہے

☆

اتر نہ جائے کہیں یادوں کی نمی دھوپ کے ساتھ
آپ شبنم کی طرح ذہن پہ اترا نہ کریں

☆

ہم تو سب بھول گئے جوش جنوں میں لیکن
اک تیری یاد تھی ایسی کہ بھلائی نہ گئی

☆

خوبصورت اشعار

دل کی چوٹوں نے کبھی چین سے رہنے نہ دیا
جب چلی سرد ہوا، میں نے تجھے یاد کیا

☆

اک کسی سے دوستی کی تمنا کریں گے ہم
اک تم جو مل گئے ہمیں سارے جہاں میں

☆

دیواروں پر ابھرے ہوئے سائے تیری یادوں کے
یوں سنتا ہوں آوازوں کو جیسے تو نے پکارا ہو

☆

کب رہی ہے ہجر کی راتوں میں تیری غزل
ان کی یادوں کے دیئے تو شام سے جلتے رہے

☆

مر جائیں گے جب ہم تو بہت یاد کرے گی
جی بھر کے ستا لے شب ہجراں کوئی دن اور

☆

احساس کی خوشبو کہاں، آواز کے جگنو کہاں
خاموش یادوں کے سوا گھر میں رہا کچھ بھی نہیں

41

خوبصورت اشعار

کچھ رسم محبت کے تقاضے بھی ہیں اے دوست
دل ورنہ تیری یاد سے غافل تو نہیں ہے

☆

اور بھی نقش ابھر آئے، تری یادوں کے
جب بھی آنسو کوئی پلکوں میں چھپا کے دیکھا

☆

مدت کے بعد اس نے جو دیکھا لگاؤ سے
ویران دل پہ یادوں کا ساون برس گیا

☆

میں تجھے یاد بھی کرتا ہوں تو جل اٹھتا ہوں
تو نے کس درد کے صحرا میں گنوایا ہے مجھے

☆

یادیں بھی ہیں امید بھی ہے بے بسی بھی ہے
اے دوست کیا نہیں ہے ہماری نگاہ میں

☆

نفرتوں کی دھول جذبوں سے ہٹاؤ دوستو
جاں بہ لب انسانیت کو زندگانی چاہیے

خوبصورت اشعار

ان کی محفلوں میں ذکر ہمارا بھی ہوتا ہے
محبتوں میں نہ سہی، نفرتوں میں سہی

☆

اندھیرے ڈھونڈ رہا ہوں میں زندگی کے لیے
کہ نفرتوں کے چراغوں میں روشنی ہے بہت

☆

کہ تیری نفرت کا یہ اندازہ، بصد شوق قبول
میری چاہت، مری الفت مجھے واپس کر دے

☆

ہم کہاں پہ آ گئے ہیں بے خیالی میں اطہر
نفرتوں کے راستے پہ چاہتوں کے ساتھ ساتھ

☆

وہ شخص کہ میرے نام سے نفرت تھی جس کو
بھی چھوڑ آیا تو، رو رو کر ہلکان ہوا ہے

☆

کیا کہوں یہ میری چاہت ہے کہ نفرت اس کی
نام لکھتا بھی میرا، لکھ کے مٹا دیتا

نفرتوں کے قہر آلود مناظر دیکھ کر
وقت اندھا کیوں ہو گیا لمحوں کے دیدے پھٹ گئے

☆

ترا خلوص پرکھنے کا وقت بھی نہ ملا
کہ میں اسیر تیری نفرتوں کے جال میں تھا

☆

ڈھانپے جو نفرتوں کے برہنہ وجود کو
ایسی بھی کوئی پیار کی چادر تلاش کر

☆

گزرے ہیں آج عشق میں اس مقام سے
نفرت سی ہو گئی ہے محبت کے نام سے

☆

تیری نفرت میری چاہت میں کمی لا نہ سکی
وہ جو پہلے تھے، وہی لفظ دعاؤں میں رہے

☆

زرد پھول دکھا کر یوں نفرت کا اظہار نہ کر
یہ دل ابھی تو سنبھلا تھا اب بکھرا تو خیر نہیں

خوبصورت اشعار

44

اس سے آگے جو رستہ ہے وہاں نفرت ہے
ہم محبت میں بہت دور نکل آئے ہیں

☆

نفرتوں کے قہر آلود مناظر دیکھ کر
وقت اندھا ہو گیا آنکھوں کے دیئے پھٹ گئے

☆

میں نے دشمن کو بھی احساس محبت بخشا
میرے اپنے مجھے نفرت کی سزا دیتے ہیں

☆

تجھے اظہار عشق سے اگر نفرت ہے!
تو نے ہونٹوں کو لرزنے سے روکا ہوتا

☆

غیروں کی نفرت کا گلہ ہم نے کب کیا
اپنوں کی شفقتوں کی ستائے ہوئے ہیں

☆

یوں تو وفا سے ہوئے ناراض تم اکثر لیکن
جیسی اب ہے تمہیں نفرت کبھی ایسی تو نہ تھی

خوبصورت اشعار

بچے دلوں نے زخم کریدے ہیں رات بھر
آئی نہ جن کو نیند، کیا خواب دیکھتے

☆

آنکھوں کو انتظار کے لمحات سونپ کر
نیندیں بھی کوئی لے گیا اپنی سفر کے ساتھ

☆

یہ آسمان، یہ چاند، یہ تارے گواہ ہیں
اے دوست، مجھ کو نیند نہ آئی تمام رات

☆

جدائیوں کے زخم، درد زندگی نے بھر دیے
تجھ کو بھی نیند آگئی، مجھ کو صبر آگیا

☆

یہ نشہ بھی کیا نشہ ہے، کہ کہتے ہیں جسے حسن
جب دیکھیے کچھ نیند سی آنکھوں میں بھری ہے

☆

دوستو، تم پر بھی گزرا ہے، کبھی یہ عالم
نیند آتی نہیں، خواب نظر آتے ہیں

خوبصورت اشعار

46

خود بخود نیند سی آنکھوں میں کھلی جاتی ہے
مہکی مہکی سی شب غم ہے بالوں کی طرح

☆

بجا کے آنکھ میں نیندوں کے سلسلے بھی نہیں
شکست خواب کے اب مجھ میں حوصلے بھی نہیں

☆

آنکھوں کے چراغوں کی لویں بجھنے لگی ہیں
وہ نیند کی وادی کا مسافر نہیں آیا

☆

رہا یونہی نامکمل، غم عشق کا فسانہ
کبھی مجھ کو نیند آئی کبھی سو گیا زمانہ

☆

ہے اک عمر سی جاری یہ رتجگوں کا سفر
ہماری آنکھوں میں نیندوں کا ذائقہ نہ رہا

☆

آپ کا کیا جائے گا کہ خواب میں آئیں گے آپ
نیند آنکھوں سے ہماری رات بھر اڑ جائے گی

خوبصورت اشعار

شہرت ملی تو نیند بھی اپنی نہیں رہی
گمنام زندگی تھی تو، کتنا سکون تھا

☆

میرے خوابوں کے دریچے سے یہ جھانکا کس نے
نیند کی جھیل پہ یہ کس نے کنول پھیلائے

☆

خود بخود نیند سی آنکھوں میں گھلی جاتی ہے
مہکی مہکی سی شب تیرے بالوں کی طرح

☆

میں جو سوئی تو بہاروں نے بھی رخصت چاہی
گردش وقت میری، نیند کی پابند نہ تھی

☆

نیند کا ہلکا گلابی سا خمار آنکھوں میں تھا
یوں لگا جیسے وہ شب کو دیر تک سویا نہیں

☆

صبا تو کیا مجھے دھوپ تک جگا نہ سکی
کہاں کی نیند اتر آئی ہے ان آنکھوں میں

خوبصورت اشعار

تم نے کیے وعدہ کہ ہم خواب میں آئیں گے
نیند آتی نہیں، خواب کہاں سے آئیں

☆

آنکھیں تیرے حسین تصور سے بند تھیں
دنیا سمجھ رہی تھی کہ نیند آ گئی ہے

☆

اندر ہی اصولوں کی طرح ٹوٹے ہوئے لوگ
بک جائیں تو دیکھو نہ حقارت کی نظر سے

☆

وہ کیا ہے میرے لئے کاش وہ سمجھ سکتے
میری نظر سے مگر وہ تو دیکھتا ہی نہیں

☆

بے تاب نظر کی شوخی نے جلووں کا تکلف چھین لیا
پردے بھی قلیل اٹھ جاتے ہیں دیدار بھی اب ہو جاتا ہے

☆

ہم رشتوں کے مجرم ہیں، پر ہوا کی نظر میں
تیری پارسائی کیا، میری بے گناہی کیا

خوبصورت اشعار

49

وہ دور تھے تو شوق سے میں دیکھتی رہی
جب آئے وہ قریب تو نظریں نہ اٹھ سکیں

☆

یا مجھ سے میری طاقتِ نظارہ چھین لو
یا وہ نظر بھی دو کہ تم آؤ نظر مجھے

☆

بھیج دی تصویر اپنی ان کو یہ لکھ کر شکیل
آپ کی مرضی ہے چاہے جس نظر سے دیکھئے

☆

آج اے دوست اجازت ہو تو یہ بھی کہہ دوں
تیری نظروں میں وہ پہلی سی مروت تو نہیں

☆

اٹھتی نہیں ہے آنکھ کسی اور کی طرف
پابند کر گئی ہے کسی کی نظر مجھے

☆

لوٹ جاتی ہے ادھر کو بھی نظر کیا کیجئے
اب بھی دلکش ہے ترا حسن مگر کیا کیجئے

خوبصورت اشعار

اب آبھی جاؤ کہ یہ منتظر و فسردہ نظر
سکوت راہ گزر سے لپٹ کے روتی ہے

☆

قسم ٹوٹے ہوئے دل کی تمہیں خود سے جدا کرکے
وہاں تک ہم نے دیکھا ہے جہاں تک تم نظر آئے

☆

وہ نقاب اٹھ بھی جاتا تو نظر کہاں سے لاتے
ترے رو برو بھی تیرا، وہی انتظار ہوتا

☆

نظر اس حسن پہ ٹھہرے تو کس طرح ٹھہرے
کبھی جو پھول بن جائے کبھی رخسار ہو جائے

☆

کچھ ایسے مناظر بھی گزرتے ہیں نظر سے
جب سوچنا پڑتا ہے خدا ہے کہ نہیں ہے

☆

اب بھی چاہیں تو بیاباں کو گلستاں کر دیں
کم سے کم اتنا تو اعجاز نظر باقی ہے

خوبصورت اشعار

51

وہ سن رہے ہیں یوں میرا افسانۂ حیات
دل ہے کہیں، خیال کہیں اور نظر کہیں

☆

نظر آتے ہیں کچھ بدلے ہوئے چہرے حسینوں کے
یقیناً یہ وفاؤں کی سزا پانے کا موسم ہے

☆

وہ دور تھے تو شوق سے میں دیکھتی رہی
جب آ گئی قریب تو نظر نہ اٹھ سکیں

☆

اتنے قریب آؤ کہ جی بھر کے دیکھ لوں
شاید کہ پھر ملوں تو یہ ذوق نظر نہ ہو

☆

نظروں کو چرانے کی ادا خوب ہے لیکن
اس پیار کی منزل سے گزرنا ہی پڑے گا

☆

ہم سا بھی کبھی دیکھا ہے کسی نے
لٹ جائے مگر رہبر منزل کو دعا دے

خوبصورت اشعار

زمانے کی ہر ایک منزل پہ میں تم کو پکاروں گا
تمہارے پیار کا سایہ، رہے گا ہم سفر جب تک

☆

صدائیں دے گی ہمیں بھی وفاؤں کی منزل
یہ فاصلے بھی سمٹ جائیں گے، کبھی نہ کبھی

☆

مرے ساتھ چلنے والے تری جستجو کے صدقے!
بڑی سخت منزلیں ہیں کہیں تھک کے رک نہ جانا

☆

تیری منزل پہ پہنچنا کچھ آسان نہ تھا
سرحد عقل سے گزرے تو یہاں تک پہنچے

☆

میرے ساتھ چلنے والے تری جستجو کے صدقے!
بڑی سخت منزلیں ہیں کہیں تھک کے رک نہ جانا

☆

یہ مقام عشق طالب، ہے بڑی ہی سخت منزل
ہوئے کارواں کتنے گم، میرے کارواں سے پہلے

خوبصورت اشعار

شوق سفر میں گرد اتنی نہ اڑا کے پھر
منزل پہ جا کے سانس بھی لینا محال ہو

☆

خود کو یوں محصور کر چکا ہوں اپنی ذات میں
منزلیں چاروں طرف ہیں راستہ کوئی نہیں

☆

کسی کو گھر سے نکلتے ہی مل گئی منزلیں
کوئی میری طرح عمر بھر سفر میں رہا

☆

چھوڑ کے جانے والے راہی، مجھ کو یہ بتلاتا جا
ساتھ نہ دینا تھا منزل تک پھر کیوں ہاتھ بڑھایا تھا

☆

نصرت یہ انتظار کی منزل ہی کون سی
جھونکا ہوا کا بھی، مجھے اس کی صدا لگا

☆

جب حوصلے جواں تھے، تو منزل نہ مل سکی
منزل ملی تو، دل میں کوئی ولولہ نہ تھا

خوبصورت اشعار

اپنا اپنا حسن ہے، اپنی اپنی منزل ہے
شرط میسر آتا ہے تو سایہ زلف یار بہت

☆

راہ طلب میں جذبہ کامل ہو جس کے ساتھ
خود اس کو ڈھونڈ لیتی ہے منزل کبھی کبھی

☆

ڈھونڈتا پھرتا ہوں، اے اقبال اپنے آپ کو
آپ ہی گویا مسافر، آپ ہی منزل ہوں میں

☆

منزلیں میرے قدم چومنے، دوڑی آئیں
ہم سفر تم سا اگر کوئی خوش انداز ملے

☆

جب حوصلے جواں تھے تو منزل نہ مل سکی
منزل ملی تو دل میں کوئی ولولہ نہ تھا

☆

لوگ کہتے ہیں کہ پربت سے نکل کر چشمے
دور کھوئی ہوئی منزل کی طرف بہتے ہیں

خوبصورت اشعار

55

کبھی رُتوں کی طرح وہ بھی لوٹ آئے گا
مزاج اس کا بدلتا ہے موسموں کی طرح

☆

حادثاتِ وقت نے کتنا بدل ڈالا مزاج
خار کی آغوش میں خندہ زن رہتے ہیں پھول

☆

میری زندگی کے چراغ کا یہ مزاج کوئی نیا نہیں
ابھی تیرگی ابھی روشنی نہ جلا ہوا نہ بجھا ہوا

☆

کسی نے پوچھ لیا تھا مزاج کیسا ہے
سمٹ کے آ گئے آنکھوں میں غم زمانے کے

☆

مختصر لفظوں میں اب یہ ہے مزاجِ دوستی
رابطہ سب سے ہے لیکن واسطہ کوئی نہیں

☆

موسم مزاج تھا نہ زمانہ سرشت تھا
میں اب بھی سوچتی ہوں وہ کیسے بدل گیا

خوبصورت اشعار

56

عجب ہے سوزِ تعلق کی انجمن کا مزاج
یہاں تو شمع سے پہلے جلے ہیں پروانے

☆

ہم نہ کہتے تھے کہ آشفتہ مزاجوں کو نہ چھیڑ
اب تیری زلف پریشاں پہ ہنسی آتی ہے

☆

دل دے تو اس مزاج کا پروردگار دے
جو رنج کی گھڑی بھی خوشی سے گزار دے

☆

وہ گھر بدل کے نہ خود بھی بدل گیا ہو سعید
مکان بھی تو مکین کو مزاج دیتا ہے

☆

کسی کو اتنا نہ چاہو کہ پھر بھلا نہ سکو
یہاں مزاج بدلتے ہیں موسموں کی طرح

☆

ہم نے تیرے مزاج کو کیسا کیا شناخت
کیا بات کرنے آئے تھے کیا بات کر گئے

خوبصورت اشعار

57

مزاج ہم سے زیادہ جدا نہ تھا اس کا
جب اپنے طور یہی تھے تو کیا گلہ اس کا

☆

سمجھ میں آ نہ سکے گا مزاج دنیا کا
تیرے غرور کی صورت میری انا کی طرح

☆

کون سا عالم ہے افسردہ مزاجی کا
گلشن میں بھی ویرانی محفل میں بھی تنہائی

☆

موسم مزاج تھا نہ زمانہ سرشت تھا
میں اب بھی سوچتا ہوں وہ کیسے بدل گیا

☆

کسی نہ پوچھ لیا تھا مزاج کیسا ہے
سمٹ کے آ گئے آنکھوں میں غم زمانے کے

☆

روشن خیال بھی ہے قدامت پسند بھی
اب تک نہ سمجھ سکا میں تیرے مزاج کو

خوبصورت اشعار

58

ہم سے آوارہ مزاجوں کو صفت ایسی ہے
ایک لمحہ کو ٹھہر جائیں تو کھو جاتے ہیں

☆

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملو گے تپاک سے
نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

☆

یہ بزم عشق ہے اہل وفا کی محفل ہے
یہاں چراغ نہیں دل جلائے جاتے ہیں

☆

اب تو محفل میں ہوتا نہیں غم کا علاج
پہلے تنہائی بھی دکھ بانٹ لیا کرتی تھی

☆

غم تیرگی سے اجڑ گئیں وہ تصورات کی محفلیں
کبھی شام غم ہی عزیز تھی مگر اب سحر کی تلاش ہے

☆

اس کی محفل نہ سہی ہجر کا صحرا ہی سہی
خواب و خوشبو کی طرح آؤ بکھر جائیں کہیں

خوبصورت اشعار

ذکر جب بھی کسی محفل میں چھڑا ہے اپنا
اجنبی بن گئے اور جا کے الگ بیٹھ گئے

☆

غیر مجھ کو تیری محفل سے اٹھاتا کیا مجال
دیکھا تھا میں کہ تو نے ہی اشارہ کر دیا

☆

محفل سے وہ نکال کے کہتے ہیں اے ظہیر
جاؤ مگر قریب رگ جاں رہا کرو

☆

گزر چکی ہے جو احسان ان کی محفل میں
انہی اقرار کی گھڑیوں نے بے قرار کیا

☆

چہروں پہ جوڑا لے ہوئے بیٹھے ہیں نقابیں
ان لوگوں کو محفل سے اٹھا کیوں نہیں دیتے

☆

دیکھنا یہ ہے کہ محفل میں محبت کے دیئے
کتنے اوروں نے بجھائے ہوا نے

خوبصورت اشعار

60

لبریز تموج تھا اک اک قطرہ پیمانہ
محفل سے جو اٹھے وہ لیتے ہوئے انگڑائی

☆

یہی کچھ سوچ کر ہر انجمن سے دور بیٹھے ہیں
رہا محفل میں بھی احساس تنہائی تو کیا ہوگا

☆

ہمارے بعد اندھیرا رہے گا محفل میں
بہت چراغ جلاؤ گے روشنی کے لئے

☆

تیرے ہوتے ہوئے محفل میں جلاتے ہیں چراغ
لوگ کیا سادہ ہیں سورج کو دکھاتے ہیں چراغ

☆

محفلیں لٹ گئیں جذبات نے دم توڑ دیا
ساز خاموش ہیں نغمات نے دم توڑ دیا

☆

دل کو جب ڈسنے لگیں وحشت بھری تنہائیاں
ہم تیری یادوں کی اک محفل سجا کر رو دیے

خوبصورت اشعار

61

قیامت ہے دل مجبور کا احساس تنہائی
اکیلے اب تو ہم اکثر بھری محفل میں رہتے ہیں

☆

گر شدتِ غم سے گھبرا کر آ جاؤں تمہاری محفل میں
اخفائے محبت کی خاطر کہہ دینا کوئی دیوانہ ہے

☆

واقف تو ہم بھی اپنی طبیعت سے تھے مگر
انداز جنوں تیری محفل سے ہو گیا

☆

خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

☆

گو ذرا سی بات پہ برسوں کے یارانے گئے
لیکن اتنا تو ہوا کچھ لوگ پہچانے گئے

☆

سانسوں کے سلسلے کو نہ دو زندگی کا نام
جینے کے باوجود بھی کچھ لوگ مر گئے

ملو تم روز مجھ سے لوگ چاہے جو بھی رخ دیدیں
یہاں محفوظ تہمت سے نہ مریم ہے نہ سیتا ہے

☆

جنہیں بھلانے میں یارو بڑے زمانے لگے
جو دل دکھا تو وہی یاد آنے لگے

☆

اسی لئے تو میں لوگوں سے دور رہتا ہوں
کہ قربتوں کا مزا فاصلوں میں ملتا ہے

☆

کیا تراشے کوئی چہروں سے حقیقت کے نقوش
لوگ افسانوی کردار نظر آتے ہیں

☆

چہرے بدل بدل کے مجھے مل رہے ہیں لوگ
اتنا بُرا سلوک میری سادگی کے ساتھ

☆

کیا بات ہے اب لوگ محبت کے کنارے
محسوس تو کرتے ہیں وضاحت نہیں کرتے

خوبصورت اشعار

عجیب چیز ہے دنیا میں شاعری بھی لوگو
کسی کو اس نے سنوارا کسی کو لے ڈوبی

☆

اندر کے مَیلے پن کا ملے کس طرح سراغ
اندازہ لوگ کرتے ہیں اجلے لباس سے

☆

ہم نے دیکھا ہے کہ دولت کے حسین شانوں پہ
لوگ آرام سے غیرت کو سلا دیتے ہیں

☆

کیا لوگ ہیں یہ کہ لب کھولتے نہیں
آنکھوں سے دیکھتے ہیں مگر بولتے نہیں

☆

غفلت کی نیند سوئے ہیں میرے وطن کے لوگ
یا رب انہیں جگا کسی آفت سے پیشتر

☆

تاریخ محبت کا ہیں عنوان ہم ہی لوگ
دیباچہ اخلاص بھی ہیں باب وفا بھی

خوبصورت اشتہار

ملک بھر میں عثمان پبلی کیشنز کی مطبوعات درج ذیل ڈیلرز سے حاصل کریں

فقیر بک ایجنسی رحمت مارکیٹ عقب قصہ خوانی بازار پشاور	اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی
کتاب گھر 144-1 اقبال روڈ راولپنڈی	کتب خانہ مقبول عام جھنگ بازار گلی نمبر 6 فیصل آباد
شمع بک سٹال بیرون بھوانہ بازار فیصل آباد	الفتح نیوز ایجنسی میران مرکز سکھر
رحمان بک ہاؤس کوالٹی لین اردو بازار کراچی	شمع بک ایجنسی نوید اسکوائر نیو اردو بازار کراچی
الف رمضان پوسٹر ہاؤس بازار کتب فروشاں اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	الاخوان القادری جنرل کارڈ سنٹر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	جہانگیر بکس اندرون بوہڑ گیٹ نزد پیپل والی مسجد ملتان
نوید بک ڈپو جیلانی مارکیٹ نزد پکا قلعہ شاہی بازار حیدرآباد	شاہ ولایت کتاب گھر چوکی گلی حیدرآباد
اتحاد نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ صوفی پلازہ مری روڈ راولپنڈی	حاجی غلام یٰسین تونسوی بک سٹال اخبار مارکیٹ میزان چوک کوئٹہ

خوبصورت اشعار

چیخ اک ابھری تھی رات کی خموشی میں
دے گیا وہ اک لمحہ عمر بھر کا سناٹا

☆

وہ وقت بھی دیکھے ہیں تاریخ کی گھڑیوں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

☆

قدموں کی چاپ سنتے رہے ہم تمام رات
یوں بھی تو انتظار کے لمحات کٹ گئے

☆

چند لمحوں کی رفاقت ہی غنیمت ہے کہ پھر
چند لمحوں میں یہ شیرازہ بکھر جائے گا

☆

تمہاری یاد کی کنکتی سوغاتوں کی قسم
آج بھی یاد ہیں وہ قرب کے لمحات مجھے

☆

سامنے بیٹھا ہے وہ جی بھر کے اس کو دیکھ لوں
کیا خبر وہ کون سے لمحے جدا ہو جائے گا

اکثر یہ سوچتے ہیں اکیلے میں بیٹھ کر
جب تم تھے میرے ساتھ وہ لمحے کدھر گئے

☆

صدیوں کا فرق پڑتا ہے لمحوں کے پھیر میں
جو غم ہے آج کا اسے کل پہ نہ ٹالیے

☆

میں زیست کی راہوں میں دیئے غم کے جلا کر
بیتے ہوئے لمحوں کے نشاں ڈھونڈ رہی ہوں

☆

لمحہ لمحہ نظر آتا ہے کبھی اک اک سال
کبھی لمحوں کی طرح سال گزر جاتا ہے

☆

نظریں ملیں تو وقت کی رفتار تھم گئی
نازک سے ایک لمحے پہ صدیوں کا بوجھ تھا

☆

ہاں مجھے یاد ہے اس لمحہ انکار کے بعد
تم نے بس ایک نظر میری طرف دیکھا تھا

ایک لمحہ ہی مسرت کا بہت ہے لیکن
لوگ جینے کا سلیقہ کہاں رکھتے ہیں

☆

بس ایک تیرے بچھڑنے کی دیر تھی جیسے
سمٹ کے آگیا لمحوں میں کرب صدیوں کا

☆

میرے دامن میں یادوں کے سوا کچھ بھی نہیں
چند بیتے ہوئے لمحات لئے پھرتا ہوں

☆

کس طرح تیرے لمس کے لمحے ترا شتا
میں آئینوں کا شہر تھا پتھر عقیدتیں

☆

بس ایک تیرے بچھڑنے کی دیر تھی جیسے
سمٹ کے آگیا صدیوں کا کرب لمحوں میں

☆

جتنا جتنا درد کا لمحہ قریب آتا گیا
فاصلہ بڑھتا گیا احساس کی زنجیر کا

خوبصورت اشعار

68

کسی عشق کا اظہار میں نے کرنا تھا
خبر نہیں کہ وہ لمحہ کہاں گزار دیا

☆

بڑا دلچسپ منظر ہے سکوت ناز کا ان کے
نگاہیں گفتگو کرتی ہیں لب خاموش رہتے ہیں

☆

غنچہ گلاب کا ہے یا لب تیرے وا ہوئے
گیسو ہلال بن کے ہیں عارض پہ آگئے

☆

بڑا دلچسپ منظر ہے سکوت ناز کا ان
نگاہیں گفتگو کرتی ہیں لب خاموش رہتے ہیں

☆

لب کچھ کہیں ان سے حقیقت نہیں کھلتی
انسان کے سچ جھوٹ کی پہچان ہیں آنکھیں

☆

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

خوبصورت اشعار

رونق بزم بن گئے لب پہ حکایتیں رہیں
دل میں شکایتیں رہیں لب نہ مگر ہلا سکے

☆

ہائے آداب محبت کے تقاضے ساغر
لب ہلے اور شکایت نے دم توڑ دیا

☆

لب دریا نگاہوں کی کشش نے روک رکھا تھا
نہ تم ساحل سے ہٹتے اور نہ کشتی ڈوبتی اپنی

☆

لب کھول کے ہم لوگ پشیمان ہوئے ہیں
سنتے تھے کہ ہوتا ہے دعاؤں میں اثر بھی

☆

کیا کیا نہ اعتبار دیا اک سراب نے
ہر چند تشنہ لب تھے مگر دیکھتے رہے

☆

اپنی تہی دستی پہ میں شرمندہ ہوں
تیرے لبوں پہ تاج محل کی باتیں ہیں

خوبصورت اشعار

70

ڈرتے ڈرتے آج کسی کو دل کا بھید بتایا ہے
اتنے دنوں کے بعد لبوں پہ نام کسی کا آیا ہے

☆

لبوں پہ اب بھی وہی نرم لفظ چسپاں ہے
جو تیرے سرد رویے سے سخت ہو نہ سکا

☆

اے خنداں لب اے خوش نظر تجھے اس جنوں کی کیا خبر
کیوں قیس مجنوں بن گیا فرہاد کیوں تیشہ بکف ہوا

☆

لرزاں رہا لبوں پہ کوئی حرف آرزو
طاری تھا وہ سکوت کہ بولا نہ جا سکا

☆

رہ رہ کے عدم بند ہوئی جاتی ہیں آنکھیں
پیوست مرے ذہن میں کسی شوخ کے لب ہیں

☆

جب تصور میں اترتا ہے ترا حسن و جمال
مسکراہٹ، لب مردہ پہ بکھر جاتی ہے

ہم کریں بات دلیل سے تو رد ہوتی ہے
اس کے ہونٹوں کی خاموشی بھی سند ہوتی ہے

☆

اب اس کا نام بھی لب سے کھرچ دیا ہم نے
کبھی جو شخص ہمیں مہربان لگتا تھا

☆

پھر اس کے بعد نہ روکے گے ہم کبھی تم کو
لبوں پہ سانس ہے، ذرا ٹھہر جاؤ

☆

یہ بھی سچ کہ چمن مہکا دیے جاتی ہے
ہجوم گل سے مجھے تیری آنچ آتی ہے

☆

آشیاں پھول کی ٹہنی پہ بنانے والے
گل کے شعلے بھی کبھی آگ لگا دیتے ہیں

☆

خزاں سے ہارنا ہے یہ گلہائے خزاں کی
ہمیشہ پھول ہی توہین کرتے ہیں گلستاں کی

خوبصورت اشعار 72

کیا نزاکت ہے کہ توڑا، شاخِ گل سے کوئی پھول
آتشِ گل سے پڑے چھالے تمہارے ہاتھ میں

☆

آوازِ گل پہ آنا پڑے گا، تجھے صبا
ممکن نہیں ہے جشنِ بہاراں تیرے بغیر

☆

بہار کتنی ہی بے رنگ ہو، بہار تو ہے
جو گل نہیں تو کوئی زخم ہی کھلا ہوگا

☆

پامال ہوتے ہوتے بھی خوشبو لٹا گئے
سیکھی نہیں بشر نے گلوں کی چلن ابھی

☆

نہ جانے کتنے گلوں کا لہو ہوا ہوگا
چمن میں کہنے کو یوں تو بہار آئی ہے

☆

نئی رتوں کی ہوا نے، عجیب سازش کی
کہ موجِ خون میں ہے ہر گل نہایا ہوا

خوبصورت اشعار

چمن اپنا نہ گل اپنا نہ کوئی باغباں اپنا
طبیعت بجھ گئی، اجڑا خوشی کا گلستاں اپنا

☆

فصل گل آئی یا اجل آئی، کیوں درِ زنداں کھلتا ہے
پھر کوئی وحشی آپہنچا یا پھر کوئی قیدی چھوٹ گیا

☆

اب اس کا کیا علاج کہ ہم خود ہیں گل فروش
ورنہ اس چمن کے مقدر میں کیا نہ تھا

☆

بہار میں تو ذرا قدرِ گل نہ کی میں نے
خزاں جب آئی، اندازہ بہار ہوئی

☆

دیکھ موسم کی سانسوں سے مہک آنے لگی
فصل گل آگئی، زخموں سے لہو جاری کر

☆

گزرتے دنوں کی یاد گلوں کی مہک سے ملی
انجان صورتوں میں، جو تیری جھلک سی ملی

خوبصورت اشعار

زیست کی ناکامیوں نے کر دیا تھا گل جسے
وہ اسی شمع تمنا کو جلانے آئے ہیں

☆

ذرا سوچئے اس دل کا کیا حال ہو گا
تلاش گل میں جو پتھر کی چوٹ کھا جائے

☆

بس اک ہمارے دل کی کلی ہی نہ کھل سکی
لاکھوں ہی گل تو کھلائے بہار نے

☆

یہیں سے گزرے گا اک روز کارواں حیات
افسردہ رہ گزروں کا، احترام کرو

☆

بھٹک رہے ہیں اندھیروں میں کارواں کتنے
جلا سکو تو جلاؤ، صداقتوں کے چراغ

☆

لٹا ہے کارواں جب آ چکی ہے سامنے منزل
کہاں ٹوٹی ہیں امیدیں کہاں تقدیر بگڑی ہے

خوبصورت اشعار

یہ مقامِ عشق طالب، ہے بڑی ہی سخت منزل
ہوئے کارواں کئی گم، میرے کارواں سے پہلے

☆

بھٹک رہا ہے دھندلکوں میں کاروانِ خیال
بس اب خدا کے لئے زلف کو سنوارو بھی

☆

راہِ وفا میں تیرہ ہوئی ظلمتِ فراق
محرومیوں نے لوٹ لیا، کاروانِ دل

☆

بھٹک گیا ہے میرا کارواں اندھیروں میں
کہاں گیا تو، خوابوں کی چاندنی لے کر

☆

نظر کے کارواں دل کے جہاں سے گزرے ہیں
یہ خواہشوں کے سفینے کہاں سے گزرے ہیں

☆

میری بے کسی کا عالم کوئی اس کے دل سے پوچھے
جو بچھڑ کے رہ گیا ہو، سرِ راہ کارواں سے

خوبصورت اشعار

ظلمتوں کا رونا کیا، اہل کارواں ہوشیار
اس طرف رہزن جس طرف اجالا ہیں

☆

جو دیکھیے تو ہر اک کارواں میں شامل ہیں
جو سوچیے تو ہر اک انجمن میں ہے تنہا

☆

وہی منزلیں، وہی مرحلے، وہی کارواں، وہی راستے
مگر اپنے اپنے مقام پر، کبھی ہم نہیں، کبھی تم نہیں

☆

نہ جانے بھول کے رستہ کدھر نکل جائے
چراغ لاؤ کوئی، میر کارواں کے لیے

☆

رہزن بھی آ ملے ہیں، کارواں کے ساتھ
خوبی کوئی ضرور، میرے راہبر میں ہے

☆

مجھ سے بچھڑ کے یوسف بے کارواں ہے تو
مجھ کو درد ملا، تجھ کو کیا ملا

خوبصورت اشعار

ڈرتا ہوں لٹ نہ جائے، سرِ منزل سحر
ہیں ظلمتوں کی ضد میں اجالوں کا کارواں

☆

متاعِ کارواں لٹنے کا کس کافر کو صدمہ ہے
الم یہ ہے تمھارا، لوٹنے والوں میں نام آیا

☆

اس منزلِ حیات سے گزرتے ہیں اس طرح
جیسے کوئی غبار، کسی کارواں کے ساتھ

☆

کارواں چھوڑ گیا، رات کے سناٹے میں
رہ گئی ساتھ میرے حسرتِ منزل تنہا

☆

نیا سفر، نئی منزلیں، نئے حالات
نہ ڈھونڈ گزرے ہوئے کارواں کے نقشِ قدم

☆

قسمت میں نا امیدی و حسرت ہے کیا کروں
اس بے وفا سے مجھ کو محبت ہے کیا کروں

خوبصورت اشعار

اس میں قسمت کی خطاء ہے نہ زمانے کا قصور
غم تو انسان کے جینے کی سزا ہوتے ہیں

☆

بے طلب کچھ بھی نہ پایا بارگاہِ حُسن سے
بھیک قسمت میں لکھی تھی ہاتھ پھیلاتے رہے

☆

جنہیں حاصل ہے تیرا قرب خوش قسمت سہی لیکن
تیری حسرت لئے مر جانے والے اور ہوتے ہیں

☆

تجھ کو شکوہ ہے شکایت ہے گلہ ہے مجھ سے
میری قسمت کی طرح تو بھی خفا ہے مجھ سے

☆

بڑی مدت سے قسمت آزمانے کی تمنا ہے
کسی کو خانہ دل میں بسانے کی تمنا ہیں

☆

اس شہر میں خراج طلب ہیں ہر اک راہ
وہ خوش قسمت تھا جو سلیقے سے مر گیا

خوبصورت اشعار

ترتیب زندگی کوئی مشکل نہ تھی مگر
قسمت نے ہم کو ہاتھ ہی ٹوٹے ہوئے دیئے

☆

رستے ہوئے غموں کے سوا کچھ نہ دے سکا
قسمت کا دیوتا بھی، شاید غریب تھا

☆

کیا جانے ہم کو پہنچی قسمت کہاں کہاں
اچھا ہوا کہ آپ، خریدار ہو گئے

☆

نیند کچھ ہم کو ہی آتی نہیں ناصر ورنہ
اپنی قسمت کو تو سوئی ہوئی عرصہ گزرا

☆

تو مقدر تھا میرا، میری تقدیر نہ تھی
میری قسمت میں تیرے خواب کی تعبیر نہ تھی

☆

یہ اپنی اپنی قسمت، یہ اپنا اپنا نصیب!
جو نہ چاہو وہ پالو، جسے چاہو اسے گنوادو
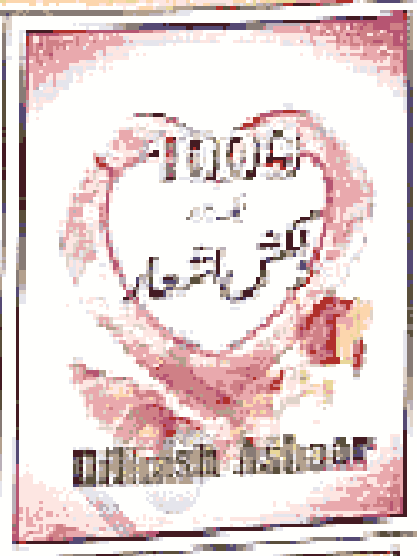
USMAN PUBLICATIONS
Sadaf Plaza, Mohallah Jangi,
Peshawar. Tel: 091-2215479